آیت اللہ نمر باقر النمر کی شہادت پر سید حسن نصراللہ کا اہم پیغام

حزب اللہ لبنان کے سربراہ سید حسن نصراللہ نے آیت اللہ نمر باقر نمر کی سزائے موت کو انتہائی ہولناک اور عظیم سانحہ قرار دیا اور کہا کہ وہ اس سانحہ کے بعد اب اعتراض کی کوئی گنجائش نہیں رہتی، یہ ایسا سانحہ ہے جس کے پاس آسانی سے نہیں گزرا جا سکتا۔
بیروت میں مجاہد عالم دین شیخ محمد خاتون کی یاد میں تعزیتی جلسے سے خطاب کرتے ہوئے سید حسن نصراللہ نے کہا کہ آیت اللہ نمر باقر نمر جیسے جلیل القدر عالم دین کو سزائے موت دے کر شہید کیے جانے کو کسی صورت نظرانداز نہیں کیا جا سکتا۔ انہوں نے کہا کہ ہمارا واسطہ ایک ایسی حکومت سے ہے جو خطے میں قتل و غارتگری میں ملوث ہے اور جس کی بنیاد ہی ظلم و ستم پر ڈلی ہے۔ یہ وہ آل سعود ہیں جنہوں نے سرزمین وحی کو جنہوں نے اہل بیت اطہار (ع) اور اصحاب رسول کی سرزمین کو جنہوں نے اسلام اور قرآن کی سرزمین کو اپنے شہزادوں کے ناموں میں بدل دیا ہے۔ انہوں نے خبردار کیا کہ آل سعود حکومت عقلانیت سے عاری ہے اور شیعہ سنی فتنہ پیدا کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ لہٰذا اہل تشیع ایسا اقدام کرنے سے پرہیز کریں جس سے شیعہ سنی اختلافات وجود میں آئیں۔
انہوں نے مزید تاکید کی کہ جنہوں نے شیخ نمر کو شہید کیا ہے وہ سنی نہیں ہیں بلکہ آل سعود ہیں۔ ان کا سنیوں سے کوئی تعلق نہیں۔ سعودی عرب میں شیعہ و سنی آپس میں اختلاف نہیں رکھتے بلکہ یہ آل سعود ہیں جو سالہا سال سے ان دو فرقوں میں تفرقے کی آگ بھڑکانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ اور جہاں بھی شیعہ سنی کا اختلاف سامنے آئے وہاں پشت پردہ آل سعود کے عناصر ضرور ہوں گے۔
حزب اللہ لبنان کے سکریٹری جنرل نے کہا کہ شہید نمر کو پھانسی دینے سے اس جارح حکومت کا ان تمام عقلا کو یہ پیغام ہے کہ اب اعتدال اور گفتگو کی نوبت ختم ہو چکی ہے اب صرف جنگ اور قتل کی بات ہے۔ سعودی حکام کا یہ کہنا ہے کہ ہم جابر حکمران ہیں ہمارے ساتھ یا تو بھیڑوں کی طرح جیو یا بھیڑوں کی طرح ذبح ہو جاو۔ اس پھانسی کا پیغام یہ ہے کہ سعودی حکومت کے نزدیک کسی بین الاقوامی قانون یا کروڑوں مسلمانوں کی آراء کی کوئی اہمیت نہیں۔ وہ یہ کہنا چاہتی ہے کہ جو ہماری مخالفت کا قدعلم کرے گا ہم اس کا خون کر دیں گے۔
سید حسن نصراللہ نے کہا کہ سعودی حکومت افغانستان سے لے کر نائیجیریا اور لبنان سے لے کر دنیا کے دیگر علاقوں تک یہی فتنہ پھیلانے میں مصروف ہے۔انہوں نے خبردار کیا کہ شیعہ اور سنی فتنے میں پڑنا، آیت اللہ نمر کے قاتلوں کی خدمت کے مترادف ہوگا۔ سید حسن نصراللہ نے کہا اس حوالے سے اہلسنت علمائے کرام کا کردار قابل تحسین ہے اور وہ آل سعود کی اس سازش کو ناکام بنا دیں گے۔ انہوں نے کہا کہ اہلسنت علما نے آیت اللہ نمر کے بارے میں اپنا موقف کھل کر واضح کر دیا تھا لیکن آل سعود حکومت نے پھر بھی انہیں شہید کر دیا۔
حزب اللہ کے سربراہ نے استفسار کیا کہ کیا اب بھی وقت نہیں آیا ہے کہ برطانیہ کے لیے آل سعود کی نوکری اور مسئلہ فلسطین کو سبوتاژ کرنے کے لیے اس حکومت کے اقدامات کو برملا کیا جائے؟ انہوں نے کہا کہ آل سعود کے ساتھ کسی بھی قسم کی نرمی اور رسمی بیانات دینے کا وقت گزار چکا ہے۔
سید حسن نصراللہ نے واضح کیا کہ دنیا کی کوئی بھی طاقت حزب اللہ کے راستے میں رکاوٹ بن سکتی ہے اور نہ ہی اس کی سربلندی پر کوئی ضرب لگا سکتی ہے۔
سید حسن نصراللہ نے آخر میں صیہونی ریاست کو متوجہ کرتے ہوئے شہید قنطار کا ٹھوس جواب دینے کے بارے میں ایک بار پھر کہا کہ ہم اس شہید کے خون کا بدلہ لے کر رہیں گے اور صیہونی ریاست ہمارے جواب کا منتظر رہے۔